وضاحت — سید کاشف گیلانی

پی آئی اے کراچی کے ڈاکٹر مقصود انور پر قادیانی ہونے کا جھوٹا الزام اور ڈاکٹر صاحب کی وضاحت

یہ بہت بڑی بات ہے

یہ بات بڑی حوصلہ افزا اور خوش آئند ہے کہ اسلامیان پاکستان اپنے وطن عزیز میں مرزائیوں کی روز افزوں سازشی سرگرمیوں کی وجہ سے بڑے حساس اور مستعد ہو گئے ہیں۔ سرکاری دفاتر ہوں یا غیر سرکاری ادارے ان کی حرکات و سکنات پر کڑی نظر رکھی جانے لگی ہے جس کی وجہ سے مرزائیوں کو اپنے مذموم مقاصد حاصل کرنے میں کافی دشواریوں کا سامنا ہے۔

مجلس احرار اسلام اور دیگر دینی جماعتوں نے اس میدان میں اتنی گراں قدر خدمات انجام دی ہیں جن کو کوئی بد ترین مؤرخ بھی آسانی سے فراموش نہیں کر سکے گا۔ یہ اللہ تعالیٰ کا بڑا فضل و کرم ہے کہ وہ لوگ جن کو ۱۹۵۳ء کی تحریک تحفظ ختم نبوت میں توپوں کے دہانوں پر رکھ کر اڑا دیا گیا تھا ان کے وارثوں نے شہداء ختم نبوت کے خون ناحق کے طفیل مرزائیوں کی اس ملک میں زندگی محدود و مسدود کر دی ہے۔ اب کوئی ایسا میدان باقی نہیں رہ گیا ہے جہاں پر فدائیان ختم نبوت انکے مقابلہ میں سینہ سپر نظر نہ آتے ہوں۔ شہداء ختم نبوت کے خون سے وہ چراغ روشن ہوئے ہیں کہ ظلمتوں کو اپنی جائے پیدائش میں پناہ لینی پڑی ہے۔

مجلس احرار اسلام نے مسئلہ ختم نبوت پر کبھی اجارہ داری قائم کرنے کی کوشش نہیں کی اگرچہ پاکستان کی اکثر و بیشتر حکومتوں نے اس مسئلہ کو احرار قادیانی نزاع کا رنگ دیئے رکھا۔ بالآخر جھوٹوں کا منہ کالا ہو کر رہا۔ اور تمام دنیا نے مرزائیوں کو مسلمانوں سے ایک الگ گروہ کی حیثیت سے تسلیم کر لیا۔ اور دنیائے اسلام نے مرزائیوں کی اپنے ممالک میں آمد و رفت پر پابندیاں عائد کرنا شروع کر دیں۔ حتیٰ کہ علانیہ طور پر خانہ کعبہ اور مدینہ منورہ میں انکے اسفار پر قانوناً پابندیاں عائد کر دی گئیں۔

مجلس احرار اسلام کا یہ سفر ابھی جاری و ساری ہے۔ ہماری حکومتیں ان غداران ختم نبوت کے لئے اپنے مفادات اور مرزائیوں کی حمایت میں یہودی و عیسائی حکومتوں کے دباؤ کی وجہ سے نرم گوشہ رکھتی ہیں اور نام نہاد رواداری کا مظاہرہ کرتی ہیں۔ جسکی وجہ سے پاکستان دولخت کر دیا گیا اور موجودہ پاکستان کے خلاف بھی عالمی سطح پر سازشیں جاری ہیں۔ ہمیں یقین واثق ہے کہ ان تمام محرکات کے پیچھے مرزائیوں کا ہاتھ ہے اور وہ پاکستان کو بھارت میں ضم کرنے کے اپنے ازلی و ابدی منصوبہ "اکھنڈ بھارت" پر کاربند ہیں۔

ہر پاکستانی کو اپنی آنکھیں کھلی رکھنے کا پورا پورا حق حاصل ہے۔ کوئی جماعت پاکستان کے قیام اور استحکام کی ٹھیکیدار نہیں سمجھی جا سکتی۔ مجلس احرار اسلام کو اس بات پر بجا طور پر فخر ہے کہ انکے اکابر نے

ہندوستان کو آزاد کرانے اور انگریزوں کو دیس نکالا دینے میں بہت بڑا اور اہم رول ادا کیا ہے۔ اس لئے پاکستان کی بقاء اور استحکام ہمیں کسی بھی پاکستانی کی طرح عزیز ہے۔ ہم پاکستان کے خلاف ہونے والی ہر سازش کو نہ صرف گہری نظر سے دیکھ رہے ہیں بلکہ ان کو بے نقاب کرنے میں کوئی دقیقہ فرو گزاشت نہیں کر رہے ہیں۔ ہم اپنے اس فرض منصبی سے دستبردار نہیں ہوسکتے خواہ اس کا انجام کچھ ہی کیوں نہ ہو۔ ہم اپنے وطن عزیز کی بقا و سلامتی کے لئے کسی بڑی سے بڑی فرعونی قوت سے بھی ٹکرانے سے گریز نہیں کریں گے اور بالخصوص مرزائیوں کے ناپاک منصوبوں کو کبھی کامیاب نہیں ہونے دیں گے۔ (ان شاء اللہ)

ہمیں بڑے افسوس کے ساتھ تحریر کرنا پڑرہا ہے کہ بعض لوگ دینی مسائل پیدا کر کے اپنے مخصوص مفادات کا تحفظ کرتے ہیں۔ ایسے لوگوں سے ہر وقت چوکنا و ہوشیار رہنے کی ضرورت ہے۔ ملک کے مختلف محکموں میں بلاشبہ قادیانی کافی تعداد میں موجود ہیں اور ان کی سرگرمیوں کو طشت از بام کرنا ہر مسلمان کا فرض ہے۔ مگر کسی مسلمان کو بغیر تحقیق کے قادیانی قرار دینا نہایت مکروہ فعل ہے۔ پی آئی اے کے ڈاکٹر مقصود انور نے ہمیں ایک تحریر ارسال کی ہے جس میں واشگاف طور پر لکھا گیا ہے کہ وہ مرزائی نہیں ہیں۔ وہ حضور ختمی مرتبت کی ختم المرسلین پر مکمل ایمان رکھتے ہیں۔ اور انکے بعد ہر مدعی نبوت کو کافر اور مرتد سمجھتے ہیں۔ وہ مرزا غلام احمد کادیانی کو کافر۔ مرتد اور خارج از اسلام سمجھتے ہیں۔ لیکن کچھ لوگ انکے خلاف قادیانی ہونے کا الزام لگاتے ہیں۔ کسی بھی شخص پر الزام ثابت ہوجانے کی صورت میں کفر کا فتویٰ لگانا بالکل درست اقدام ہے لیکن جو شخص مرزا کو ملعون و کافر سمجھتا ہو اور اسکی ذریتہ البغایا کو جہنمی گردانتا ہو اسکے خلاف ایسا رویہ اختیار کرنا انتہائی نامناسب ہے۔

ادارہ نقیب ختم نبوت اپنے پی آئی اے کے ساتھیوں سے درخواست کرتا ہے کہ وہ ڈاکٹر صاحب موصوف کے بارے میں اپنے رویے میں تبدیلی پیدا کریں۔ اب جبکہ انہوں نے ادارہ نقیب ختم نبوت کو تحریری ثبوت فراہم کر دیا ہے کہ وہ مرزائی نہیں ہیں انکے ساتھ نامناسب رویہ اختیار کرنا صائب نہ ہوگا۔

ڈاکٹر مقصود انور کے وضاحتی بیان کا عکس اگلے صفحے پر ملاحظہ فرمائیں

بخاری اکیڈمی ملتان کی اہم مطبوعات

عظیم مجاہد آزادی، فدائے احرار
مولانا محمد گل شیر شہید
• سوانح • افکار • خدمات
مؤلف: محمد عمر فاروق۔ صفحات ۴۰۴۔ قیمت: ۱۵۰/- روپے

مفکر احرار چودھری افضل حق کی تین شاہکار کتابوں کا مجموعہ
دیہاتی رومان
معشوقۂ پنجاب
شعور
قیمت: ۴۰/- روپے

بخاری اکیڈمی، دارِ بنی ھاشم، مہربان کالونی ملتان۔ فون: ۵۱۱۹۶۱

الحمدللہ میں
مسلمان
ہوں
پی آئی اے
کراچی کے
ڈاکٹر مقصود انور
کی وضاحت

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

میں ڈاکٹر مقصود انور ولد محمد سعید رنگ والے اوکاڑوی صدق دل سے اقرار کرتا ہوں اور حلفاً لکھتا ہوں کہ میں اللہ تعالیٰ کی توحید، حضرت محمدؐ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے منصب ختم نبوت اور آخری کتاب قرآن کریم پر غیر مشروط ایمان رکھتا ہوں۔

میں کسی بھی حاضر یا غائب ایسے شخص کا پیروکار نہیں جس نے سیدنا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد مصلح، مجدد، مسیح موعود، تشریعی یا غیر تشریعی ظلی یا بروزی نبی ہونے کا دعویٰ کیا ہو۔ ایسا شخص کافر و مرتد ہے

میں مرزا غلام احمد قادیانی کو کذاب۔ کافر اور مرتد سمجھتا ہوں۔ میرا قادیانی یا لاہوری گروہ سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ میرے نزدیک دونوں گروہ کافر ہیں۔ الحمدللہ میں مسلمان ہوں

25.9.96

ڈاکٹر مقصود انور ولد محمد سعید رنگ والے بقلم خود